www.novelsclubb.com
ایک تھی
گل
NC arts
از قلم نور الہدیٰ ظہیر
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ایک تھی گل

از قلم

نور الہدیٰ ظہیر

www.novelsclubb.com

ایک تھی گل

از قلم: نورالہدیٰ ظہیر

(ناولٹ)

www.novelsclubb.com

پہاڑوں پر جمی برف گرمی کی تپش پاتے ہی پگھل رہی تھی۔وادی والوں نے پورے ہفتے بعد سورج نکلتے دیکھااور گھروں سے باہر نکل آئے۔فضامیں چھائی سردی کازور کم پڑ رہا تھا،سورج کی کرنیں پاکراپنے گھونسلوں میں چھپے پرندے خوشی سے چہچہارہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''گل اے گل تمھارا طبیعت خراب ہے۔ تم برف میں کیوں گھوم رہا ہے؟ ہم تمھاری خاطر گھر میں بیٹھا تھا کہ اگر ہم باہر سردی میں جائیگا تو تمھارا بھی دل کرے گا اور تم ہم کو کمرے میں بند کر کے خود برف میں اچھل کود کر رہا ہے۔'' کھڑکی کے کھلے پٹ تھامے بارہ سالہ لڑکے نے باہر برف میں کھیلتی دس سالہ لڑکی کی پشت دیکھتے ہوئے چلا کر کہا۔

برف کا گولا بناتی اُس سرخ گالوں والی لڑکی نے مڑ کر اس کی جانب دیکھا اور ہاتھ گھما کر گولا کھڑکی کی جانب پھینکا جو اپنی پوری قوت سے نیلی آنکھوں والے لڑکے کے چہرے پر لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شیر دل تم کو بڑا شوق ہے ہمارے کاموں میں ٹانگ اڑانے کا۔ ہم تم کو شام تک یہیں بند رکھے گا اگر تم نے اپنا بک بک نا بند کیا تو۔" غصے سے ہونٹ بھینچے دھمکی دینے والے انداز میں بولتی وہ برف پر لکڑی سے نام لکھنے لگی۔

"گل ہم تم کو آخری بار کہہ رہا ہے ہم کو باہر نکالو ورنہ ہم کوئی اور دوست بنا لے گا۔" سرخ گالوں والی لڑکی نے یک دم مڑ کر اس کی جانب دیکھا۔ برف وہیں پھینکتے وہ آنکھیں میچے گھر کے دروازے کی جانب بڑھی۔ رستے میں پڑی لکڑیوں کی گٹھڑی سے ایک موٹا ڈنڈا اٹھایا اور پشت کے پیچھے چھپاتے ہوئے کنڈی کھولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"باہر آجاؤ شیر دل ہم نے دروازہ کھول دیا ہے۔" دروازے سے باہر آتے شیر دل نے گہری سانس لی۔

"آہ گل اندر بہت گھٹن ہورہا تھا شکر ہے تم نے دروازہ کھول دیا۔" مسکراہٹ کے ساتھ بولتا وہ برف اٹھانے کے لیے جھکا۔

اُس کو جھکا دیکھ وہ دو قدم آگے بڑھی اور ڈنڈا پوری قوت سے اُسکی کمر پر دے مارا۔ وہ ہکا بکا سا وہیں برف پر لیٹا چیخنے لگا۔

"تم دودت بنائے گا! نئے دوست؟ تم ہمیں دھمکی دے گا؟ سڑا ہوا کریلا ہے تو، وادی میں کوئی تم سے بات نہیں کرتا اور تم دوست بنائے گا۔ ہم تمہارا چمڑی اُدھیڑ دے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آس پاس جمع ہوئے لوگ ہنستے ہوئے تماشے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔یہ لڑائی کی نوک جھوک روز کی تھی،سب جانتے تھے اگلے دو منٹ بعد دونوں ہنستے مسکراتے کھیل رہے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

شجاع حیدر اور بسمہ بیگم کا ایک ہی بیٹا تھا شیر دل۔

شیر دل کے چچا عمران حیدر،ان کی زوجہ کا ایک حادثے میں انتقال ہو گیا تھا اور ان کی دو ہی بیٹیاں تھیں مریم اور ماہ رخ گل۔دونوں ہی شجاع حیدر کے زیر سایہ تھیں۔

سب سے بڑی مریم گل اس سے چھوٹا شیر دل اور سب سے چھوٹی اور نک چڑی ماہ رخ گل۔

☆☆☆☆☆☆

پہاڑوں میں گھری ایک وادی ''سوات'' میں برف سے ڈھکے ہوئے برفیلے پہاڑوں کے

درمیان بناوہ ایک چھوٹا سا خوبصورت سا گھر تھا۔ جس کے باہر بنے باغیچے میں پھولوں کو پانی دیتی

لڑکی ایک آواز پر ٹھٹھک کر رکی۔

گھر کے سامنے رکی جیپ میں سے کچھ آدمی باہر نکلے اور قریب ہی ایک دیوار کے ساتھ رکھی بینچ

پر بیٹھ گئے۔ دو سیکنڈ بعد اُن کے ارد گرد بچوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔

''شیر دل جلدی آؤ فوج کا بندہ آگیا ہے۔'' منڈیر پر بیٹھے شیر دل نے اس کی پرجوش آواز سنی اور

کوفت سے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

''ہم نہیں جا رہا گل تم جا کے دیکھ آؤ۔'' نا گواری سے بولتے ہوئے وہ واپس منڈیر سے لٹکتی بیل کو صحیح کرنے لگا۔ مگن سے انداز میں بیل کو صحیح کرتے ہوئے اچانک جھٹکا لگنے سے وہ اگلے پل زمین پر تھا۔

''انسان ہوتا تو ایک بار بلانے سے آ جاتا مگر تم انسان ہے ہی کب؟'' کمر پر ہاتھ ٹکائے گل نے اسے بازو سے کھینچتے ہوئے اٹھایا۔''

شیر دل نے بے بسی سے آنکھیں میچیں اور خود سے آگے چلتی گل کو دیکھا جس کا دوپٹہ بے فکری سے گلے میں جھول رہا تھا۔ اچانک ایک خیال جھماکے سے اُس کے دماغ میں کودا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لٹیروں کی وادی میں رہ کر کیا بننا چاہو گے یہ تم پر منحصر ہے چاہو تو عزتوں کے رکھوالے بن جاؤ یا پھر ان ہزار میں شامل ہو جاؤ جو وحشی درندے ہیں۔" یہ الفاظ اسے دو سال پہلے سمجھ نہیں آئے تھے مگر آج واضح طور پر سمجھ آرہے تھے۔

خود سے دو قدم آگے چلتی گل کا بازو پکڑ کر روکتے ہوئے وہ واپس اسے منڈیر کے پاس لے آیا۔

شیر دل خان جانتا تھا دور بینچ پر بیٹھے رکھوالے ہیں پر عزتوں پر سمجھوتا نہیں ہوتا۔

"تم ہم کو واپس کیوں لے آیا؟ دیکھو ذرا وہ واپس چلا جائیگا اور پھر نہیں آئیگا۔ ہمیں صرف سلام کرنے دیتا تم جانتا تو ہے ہمیں آرمی والا کتنا پسند ہے۔" چہرے کے عجیب و غریب زاویے بناتی وہ اس سے شکوہ کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے پاس پڑے پتھر کو پاؤں سے ٹھوکر مارتے ہوئے ایک نظر اسے دیکھا۔

"تم اب چھوٹی نہیں رہی گل دوپٹہ اوڑھنا سیکھو اور ہمیں یہ قطعی منظور نہیں ہوگا کہ تم گلی

محلوں میں بھاگتی پھرو۔اب تمھیں گھر پر رہنا چاہیے اور آئندہ جب یہ جیپ آئے تو تم دروازے

سے جھانک کر بھی نہیں دیکھو گی کجا کہ سلام کرنا۔" لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی۔

"لیکن وہاں پر اور بھی لوگ تھا اور بھی عورتیں تھیں۔وہ بھی سلام کر رہی تھیں۔ان کو کسی نے

نہیں روکا تمھارا بس صرف مجھ پر چلتا ہے تم کو بہانہ چاہیے ہوتا ہے ہمیں ڈانٹنے کا۔" شکایتوں کا

انبار لگ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وہاں اور عورتیں تھیں یا نہیں یہ ہمارا مسئلہ نہیں ہے انہیں کوئی روکنے والا ہے یا نہیں یہ ہم نہیں جانتے۔ ہمیں اپنے گھر کی عزتوں کی حفاظت کا حکم ہے اگر اس حکم میں کمی کوتاہی ہوئی تو ہم سے سوال ہوگا اور ہماری عزت تم ہے ماہ رخ گل اور تم ہمارے لیے قیمتی ہے۔ تم یہ جان لو کہ ان عورتوں کے پاس شیر دل خان نہیں ہے۔" دوٹوک لہجے میں بولتا وہ عقبی دروازے کی جانب بڑھ گیا۔

"یہ بول کے کیا گیا ہے۔" الجھن زدہ آواز میں بولتی وہ اس کے پیچھے چلی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برف سے ڈھکے پہاڑ کے وسط میں بیٹھے نیلی آنکھوں والے لڑکے نے سامنے پڑی لکڑیوں کی

گٹھری کو اپنے ٹھنڈ سے سرخ پڑتے ہاتھوں سے تھاما اور ڈھلوان سے نیچے اترنے لگا۔اچانک

فضا میں گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز گونجنے لگی اور ساتھ ہی کسی صنف نازک کی دلدوز چیخوں

کی بھی۔شیر دل لکڑیاں وہیں پھینکتا اس آواز کی سمت بڑھنے لگا۔سامنے سے آتے گھوڑوں کے

ساتھ گھسیٹتی وہ لڑکی کوئی اجنبی نہیں تھی۔وہ مریم بنت عمران تھی شیر دل کی تایازاد۔شیر دل

کی دھڑکن تیز ہونے لگی۔اُس نے بھرائی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

”مریم باجی مریم باجی!“ وہ اندھا دھند ان کے تعاقب میں بھاگنے لگا۔اس کی چیخوں سے پہاڑ

لرزنے لگے۔ گرنے کے باعث گھٹنے چھل گئے کہنیاں رگڑی گئیں مگر آنکھوں کے سامنے شبیہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی تو صرف مریم کی۔اس مریم کی جو بہنوں سے بڑھ کر تھی۔وہ گھٹنوں کے بل زمین پر ڈھے

گیا۔آج اسکی نظروں کے سامنے وہ اُس کی بہن کو لے گئے تھے یہ اذیت برسوں اسے ستانے والی

تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

خالی خالی آنکھوں سے اس نے اپنے سامنے پڑی میت کو دیکھا۔بیس سالہ مریم بنت عمران کی

لاش جو کل تک مثال تھی سب لڑکیوں کے لیے آج اس کی لاش دیکھ کر سب جھر جھری لے کر

رہ گئے۔

"خدا کسی لڑکی پر یہ وقت نالائے۔" بولنے والے بول رہے تھے تسلیاں دے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کاش میں کچھ کر سکتا میں کچھ نہیں کر پایا میں دیکھتا رہا سب میں سب دیکھتا رہا۔" پندرہ سالہ

شیر دل نے خود کو کوسا تھا۔

میں بدلا لوں گا سب کا بدلہ ہر ایک عورت کا مریم باجی کی ایک ایک سسکی کا۔ان کا وقت زوال

آئیگا میرے ہاتھوں میرے ہاتھوں!" لہجے میں عزم و یقیں تھا، طیش تھا۔پہاڑوں کے بیٹے نے

وعدہ کیا تھا آہ مگر وعدے کی تکمیل تک بہت قربانیاں اور دینی تھیں بہت بے گناہ اور ماری جانی

تھیں۔

☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کون لوگ ہیں جو ہنستے ہیں کسی کے بچھڑ جانے کے بعد؟ وہ کون لوگ ہیں جو گاتے ہیں کسی کے

روٹھ کر چلے جانے کے بعد؟ وہ کون لوگ ہیں جو جیتے ہیں کسی اپنے کی موت کے بعد؟۔۔۔

ہم وہ لوگ ہیں جو دکھ دیکھتے نہیں کسی ہنستے چہرے کے پیچھے، ہم ہیں وہ لوگ جو محسوس نہیں

کرتے درد کسی گیت کے اندر، ہم ہیں وہ لوگ جو دیکھتے نہیں کسی جیتے ہوئے کو پل پل مرتے۔

بقلم: نور الہدیٰ ظہیر!

☆☆☆☆☆☆☆☆

چھ سال بعد،

سبز بیلوں سے ڈھکے اس خوبصورت سے گھر میں خاموشی کا راج تھا،درخت پر بیٹھے پرندے بھی

چپ تھے۔

صحن میں بچھے تخت پر بیٹھی یک سوئی سے سویٹر بنتی عمر رسیدہ عورت نے اپنے قدموں میں بیٹھے

بیٹے کو دیکھا اور آنسوں چھپانے کی خاطر آنکھیں جھپکیں۔

"میں جانتی تھی کہ تم نے ایک دن جانا ہے ہم سے۔بہت دور بہت سالوں کے لیے اور میں خود کو

اس چیز کے لیے چھ سالوں سے تیار کر رہی ہوں۔۔۔مگر آج میری بے بسی دیکھو کہ میں تمہیں

خوشی سے رخصت نہیں کر پا رہی۔میں تمھیں اللہ کی امان میں دیتی ہوں میرے شیر بیٹے مگر

ایک بات یاد رکھنا تمھیں جلد واپس آنا ہو گا اب یہاں صرف میں اکیلی نہیں ہوں تمہارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انتظار میں تمہاری منکوحہ بھی ہے۔" ڈوپٹے کے پلو سے آنکھیں پونچھتیں وہ اُس کے پیشانی

چومتی اپنے لختِ جگر کو دیکھنے لگیں۔

"اس سے مل کر جاؤ گے؟" آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا گیا۔

"امّاں مجھے اپنے قدم زنجیر نہیں کرنے۔" مسکرا کر کہتا وہ دہلیز پار کر گیا۔

☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ چلا گیا تھا واپس آنے کی شمع ماہ رخ کے دل میں جلتی چھوڑ کر جس کی روشنی دِن بدن کم پڑ رہی

تھی۔

دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں بدل گئے۔ بہاریں آکر چلی گئیں مگر پنگڈنڈیاں خاموش

رہیں۔اُس شخص کے قدموں کی چاپ کی منتظر جو اس گاؤں کا اثاثہ تھا۔ ہر خط میں آنے کی خبر ملتی

مگر وہ مہینہ گزر جاتا اور انتظار کرتی آنکھوں کی جوت بجھتی چلی جاتی۔

سوچوں سے پیچھا چھڑانے کے لیے گل نے قریبی اسکول میں ٹیچنگ شروع کر دی جس کی وجہ

سے اس کا اچھا خاصہ دماغ بٹ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

آج تو موسم کی چال ڈھال بھی نرالی تھی۔ آندھی کی صورت میں ہوائیں چلنے لگیں۔ پنگڈنڈی

کے کنارے چلتی ماہ رخ گل نے زمین پر لگتے چادر کے پلو کو اٹھانے کے لیے جھکنا چاہا کہ اچانک

تیز ہوائیں چلنے کی وجہ سے چادر اُس کے قدموں میں ڈھیر ہو گئی۔ فضا میں گھوڑوں کی ٹاپوں کی

آواز گونجنے لگی۔ ہڑبڑی میں چادر اوڑھتی گل نے پلٹ کر پیچھا دیکھا اور وہ لمحہ قیامت تھا۔

گھوڑے پر بیٹھے شخص کی نظریں گل کے آر پار ہو گئیں۔ اپنا توازن برقرار کر کے بمشکل خود کو

سنبھالتی وہ گھر کی جانب بڑھی۔ خوف دل میں چوکڑی مار کے بیٹھ گیا تھا۔

"وادی کے لٹیروں سے کون واقف نہیں تھا وہ بھی جان گئی تھی کہ اب خدا حفاظت کرے ورنہ

گھروں کے دروازے ہونا یا نا ہونا ان کے لیے برابر تھا۔"

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆

صبح سے ہلکی پھلکی بوندا باندی ہو رہی تھی اس واقعے کو دو دن بیت گئے تھے۔ ماہ رخ کے دل کو

کچھ تسلی ہوئی تھی کہ وہ ان کی نظر میں نہیں آئی۔

”چچی جان شیر دل کا خط آیا ہے۔“ کروشیہ بنتی بسمہ بیگم نے لحظے بھر کو رکھ کر اس کی جانب دیکھا

پھر مسکرا کر سر جھٹکا اور پھر سے سویٹر بننے لگیں۔

”گل خط آیا ہے یا شیر دل؟ جب شیر دل آیا تو بتانا۔ خط تو روز آتا ہے مگر خط بھیجنے والا نہیں آتا۔

تین سال ہو گئے ہیں۔ دو سال کا بول کر جانے والا تین سال سے نہیں آیا اب تو تمہارے چچا کی

اور میری امیدیں بھی ٹوٹنے لگی ہیں۔ ہماری بوڑھی ہڈیوں میں اور طاقت نہیں ہے بیٹا۔ دل

تڑپ رہا ہے اسے دیکھنے کے لئے اولاد کی دوری بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ تم اسے خط لکھو گل کہو

کہ ماں باپ کی آخری سانسیں تھمنے سے پہلے آجانا۔“ آنسو چھپانے کی خاطر وہ اندر کی جانب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑھ گئیں۔ گل نے خالی خالی نظروں سے دروازے کے پار دیکھا۔ تاسف سے سر جھٹکتے ہوئے

اس نے خط لکھنا شروع کیا۔

☆☆☆☆☆☆

خط چچا کو دینے کے بعد اس نے مغرب کی نماز ادا کی۔ برف باری اپنے پورے زور و شور سے

جاری تھی سردی سے ٹھٹھرتے ہاتھوں کو آتشدان سے سیکتے ہوئے اس نے جائے نماز تہہ کی اور

موم بتی بُجھاتی لحاف اوڑھ کر لیٹ گئی۔ آنکھیں موندے گہری سانس لیتی وہ نیند کی وادی میں اتر

گئی۔ اس کی آنکھ لگے ابھی دس منٹ بھی نہیں ہوئے تھے کہ کچھ دھڑ دھڑانے کی آواز سے آنکھ

کھلی۔ موم بتی جلا کر دوپٹہ اوڑھتے ہوئے اس نے کنڈی کھول کر برآمدے میں جھانکا۔ اچانک

داخلی دروازہ اپنے پورے قد سے زمین پر آ گرا۔ گل سہم کر دو قدم پیچھے ہٹی۔ چچا چچی بھی ہکا بکا دیکھ رہے تھے۔ چار نقاب پوش گھوڑوں سمیت ان کے صحن میں کھڑے تھے۔

”سردار یہ رہی وہ لڑکی۔“ ایک نے انگلی سے اسکی سمت اشارہ کیا۔ چچا نے پلٹ کر گل کی جانب دیکھا۔ وہ آنکھوں سے اسے اندر جانے کہ اشارہ کر رہے تھے الٹے قدم اٹھاتی وہ پیچھے کی طرف کھسکنے لگی۔

”پکڑو اس کو بھاگ نا پائے۔“ سردار کی کرخت آواز سن کر وہ حواس باختہ ہوتی پلٹی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”کون ہو تم لوگ ابھی اسی وقت یہاں سے جاؤ۔ کیا اصول بھول گئے ہو کسی سفید پوش کے گھر آدھی رات کو نہیں گھستے۔“ شجاع حیدر جان گئے تھے کہ وادی کے بدمعاشوں کو ان کے گھر کا راستہ پتہ چل گیا ہے۔

”کون سے اصول ماسٹر صاحب؟ کون سے سفید پوش؟ یہ علاقہ تیس سال سے ہمارے قبضے میں ہے یہاں جو ہم چاہتے ہیں وہی ہوتا ہے۔ یہاں کے باشندے ہماری اجازت سے سانس لیتے ہیں اگر ہم چاہیں تو دو سیکنڈ میں یہ علاقہ آگ کی زد میں ہو گا خاموش ہیں خاموشی سے ہمیں اپنا کام کرنے دو ورنہ انجام کے ذمہ دار تُم خود ہو گے۔“ سرخ آنکھوں والے نقاب پوش نے دھمکی دینے والے انداز میں تنبیہ کی۔

www.novelsclubb.com

”آج سے چھ سال پہلے میری ایک بیٹی تم لوگوں کی اس درندگی کی بھینٹ چڑھ چکی ہے۔میری

غیرت میری محبت یہ گوارا نہیں کرتی کہ دوسری بیٹی کو مرتا دیکھوں۔بہتری اسی میں ہے کہ

چپ چاپ واپس چلے جاؤ ورنہ انجام سے ڈر مجھے بھی نہیں لگتا۔“سختی سے ہونٹ بھینچے ہوئے

ان نے دروازے کی جانب اشارہ کیا۔

”ہاہاہاسوکھی باتیں کرنے سے کچھ نہیں ملتا ماسٹر صاحب۔اس بڑھاپے میں آپ کو زبان کی

www.novelsclubb.com

بات سمجھ نہیں آرہی ہے؟“شانے تھپکتے ہوئے اس نے آنکھ سے دوسرے نقاب پوش کو اپنی

طرف متوجہ کیا۔

"لڑکے ذرا ماسٹر صاحب سے نبٹنا۔" سفاکیت سے بولتے وہ گل کو کلائی سے کھینچتے گھوڑے کی

پشت سے بندھی رسی سے اس کے دونوں ہاتھوں کو باندھ چکا تھا۔

رات کی سیاہی کو چیرتی ایک گولی شجاع حیدر کے بازو میں پیوست ہو گئی۔ فضا میں چھائی خاموشی

کو چیرتی بسمہ بیگم کی چیخیں وادی کے ہر گھر میں گونجیں۔ عورتوں نے دوپٹے چہروں پر رکھ لیے،

مردوں کی غیرت پر کاری ضرب لگ گئی۔ نوجوان لڑکوں نے گھبرا کر اپنی بہنوں کی طرف دیکھا

ان آنکھوں میں خوف تھا بے تحاشا اذیت تھی اور کچھ دور اس چھوٹے سے گھر میں خون کی ہولی

کھیلی گئی گل نے ساکت نظروں سے چچا کے لہولہان ہوتے وجود کو دیکھا۔ چچی کے خون سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

بھرے ہاتھوں کو دیکھا۔چھ سال پہلے والا طوفان آج پھر آیا تھا تب مریم تھی اب گل ہو گی اور

گل کلاں اس گلستان کا کوئی اور پھول۔

گھوڑا اپنی پوری رفتار سے حرکت کر رہا تھا پشت سے بندھی گل برف پر گھسیٹتی جا رہی تھی۔

اس رات پوری وادی والوں نے دیکھا وہ شیطان ماہ رخ کو زندہ دفن کر رہے تھے وہ ماہ رخ جو شیر

دل کی امانت صاف و شفاف کردار والی گل جس کی پاکیزگی کی گواہی پورا گاؤں دیتا تھا آج اس کے

آنچل میں داغ لگنے لگا تھا۔""مجھے معاف کر دینا شیر دل۔"آنسو اس کے گال بھگوتے گئے۔

وہ گل تھی وہ وادی سوات کا پھول تھی۔وہ اس گلستان کا گل جس کی حفاظت کا وعدہ شیر دل نے

کیا تھا اب اس گلستان کا کوئی محافظ نہیں تھا۔سب پھول پیروں تلے مسلے جا چکے تھے سب گلاب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مرجھا گئے تھے مگر وہ نہیں آیا تھا۔گلستان کا محافظ،ماہ رخ کا شوہر،بسمہ بیگم کا لعل اور پہاڑوں کا

بیٹا۔

عورت اپنے محرم کے ساتھ ہی محفوظ ہوتی ہے اب محرم جس بھی روپ میں ہو باپ،بھائی شوہر

یا بیٹا اور گل کے پاس کوئی محرم نہیں تھا جو اسکی حفاظت کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اتنی ڈھیٹ نکلی میری جان یار

میں بچ نکلی ہزار واروں کے بعد

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

درد سے پھٹتے سر کو تھامتے اس نے آنکھیں جھپکیں۔ارد گرد کا ماحول اجنبی نہیں تھا سب وہی تھا

وہی کمرہ جہاں اس نے بیس سال گزارے تھے۔

نماز پڑھتی بسمہ بیگم نے سلام پھیر کے اس کی جانب دیکھا جو بیٹھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"گل میرا بچہ۔" جائے نماز لپیٹتی وہ بے قراری سے اسکی جانب لپکیں۔

"تم ٹھیک ہو بالکل چندا؟ آرام سے لیٹ جاؤ تمھیں آرام کی ضرورت ہے۔" کمبل اوڑھتی وہ

اسی کے پاس بیٹھ گئیں۔

"چچی میں یہاں کیسے آئی؟" بسمہ بیگم نے ایک نظر اسے دیکھا انکا دل دہل گیا اتنی بنجر آنکھیں

دیکھ کر۔ویران سی وہ ویسی نہیں تھی جیسی گل کی آنکھیں تھیں۔شرارتوں سے روشن ہنسی سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چمکتی سب ویسا نہیں ہو سکتا اب وہ بدل گئی تھی۔ نم آنکھیں پونچھتی وہ اس کے پیشانی چوم کر بال

سمیٹنے لگیں۔ ایک احساس ہوا تھا ایک بہت خطرناک احساس وہ اب نہیں تھی وہ اپنی گل کھو چکی

تھیں۔ دو دن پہلے کنویں کے پاس سے اجڑی سی حالت میں ملتی گل کو دیکھ کر انہیں لگا تھا کہ وہ

اسے کھو چکی ہیں اس خیال پر مہر لگ چکی تھی۔ ماہ رخ گل نے ماہ رخ گل کو کھو دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چچی بتائیں نا مجھے تو؟"

"کچھ نہیں ہوا میری بیٹی میری بہادر بیٹی سب ٹھیک ہے تم ٹھیک ہو تم ہمارے پاس ہو۔"

"لیکن مجھے تو مر جانا چاہیئے تھا نا مریم باجی کے جیسے؟"

"شش ایسے کیسے؟ تم میری بیٹی ہو کیا تم مریم کی طرح ہمیں اکیلا چھوڑ کر جانا چاہتی ہو؟"

"نہیں میں نہیں جاؤں گی۔میں مریم اور شیر دل جیسی نہیں ہوں میں بسمہ شجاع اور شجاع حیدر کی

بیٹی ہو بہادر والی بیٹی۔"

"ہاں تم بہت پیاری بیٹی ہو بہت پیاری۔" آنسوؤں سے تر ہوتے چہرے کو دوپٹے سے صاف

کرتی وہ اسے گلے لگا گئیں۔

"ایک بات یاد رکھنا گل!"

"کونسی بات؟"

وحتی بالنسبۃ للظالم،الوقت ھوالا ضمحلال

(ظالموں کے لیے بھی وقت زوال ہے۔)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

☆☆☆☆☆☆

”چچی چچی مجھے بچالیں چچی۔“پسینے میں شرابور وہ چیخ جارہی تھی۔

”گل میری بیٹی کیا ہوا ہے بتاؤ تو سہی میری گڑیا۔“

”وہ پھر آجائیں گے پھر لے جائیں گے۔اب کی بار میں مر جاؤنگی چچی وہ لوگ دروازے پر

کھڑے ہیں دیکھیں دیکھیں دروازہ توڑ رہے ہیں آوازیں سنیں ان کے گھوڑوں کی آوازیں وہ چچا

کو مار دینگے آپ چچا کو بھی یہاں لے آئیں آپ اکیلا کیوں چھوڑ آئیں انہیں چچی ان کے قدموں

کی آوازیں آرہی ہیں دیکھیں۔“

www.novelsclubb.com

"بس گل بس خواب تھا وہ اب دوبارہ نہیں آئیں گے۔ وہ تم نے دوائی نہیں لی نا میرے بچے۔"

وہ آہستہ آہستہ اس کے بالوں کو سہلاتی اسے سلانے لگیں۔

"چچی وہ لوگ بہت خطرناک ہیں بہت۔"

"آہ میرے اللہ رحم کریں میری بچی پر شیر دل اتنی دیر نہیں کرنی تھی نہیں کرنی تھی۔"

☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"احمد احمد یار جلدی جاؤ کیپٹن کو بلاؤ۔" وہ شرٹ کے بازو فولڈ کرتا مصروف سے انداز میں بولا۔

"صاحب کس کو بلاؤں؟" سر کھجاتا دروازے سے جھانکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"امریکہ سے ڈونلڈ ٹرمپ کو۔"

"یہ کون سی دکان سے ملتا ہے سر؟"

"ذلیل و خوار جاؤ جا کے کیپٹن شیر دل کو بلاؤ بولو میجر دانش بلا رہے ہیں۔"

"اچھا جی۔" سر اثبات میں ہلاتا چلا گیا۔

"دانش سر کیپٹن صاحب کہہ رہے ہیں کہ آپ کی دانشمندی کو سلام اور یہ بھی کہ آپ ان کے غریب خانے پر خود حاضری دیں۔ آج وہ اپنے آبائی گاؤں واپس جا رہے ہیں اس لیے مصروف ہیں۔"

"میجر کو انکار کرنے کی جرات یہ گستاخی کس نے کی؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”برا نا مانیے گا پر یہاں آپکی بات پر اقرار کون کرتا ہے مجھے تو لگتا ہے نکاح والے دن دلہن بھی

انکار ہی کر دیگی۔“ ایک ہی سانس میں بولتا وہ نو دو گیارہ ہو گیا۔

”اب تو پیون بھی بے عزت کرنے لگے ہیں خیر میجر تو میں ہی ہوں۔“ کالر جھاڑ کر مسکراتا ہوا

شیشہ دیکھنے لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

”گل ذرا باہر پھولوں کو پانی دینا سارے مرجھا رہے ہیں۔“ بسمہ بیگم کی بات پر سر اثبات میں

ہلاتی وہ باغ میں آگئی۔

”چچی ذرا موٹر چلائیں پائپ میں پانی نہیں آرہا ہے۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''اچھا صبر کرو بیٹا۔''

منڈیر پر بیٹھتے اس نے آس پاس نظریں جمائیں۔ دروازے سے لٹکتی بیل سوکھ چکی تھی کچھ یاد آنے لگا تھا۔

''ارے واہ بیگم دیکھیں تو سہی آج کون آیا ہے باغ میں۔'' شجاع حیدر کی پرجوش آواز سنتی وہ دقّت سے مسکرائی۔

''اسی خوشی میں ابھی میں بازار سے کچھ لاتا ہوں۔'' ہولے سے اس کا سر تھپکتے باہر کی جانب بڑھ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی وادی کی حدود میں داخل ہوگئی تھی۔جانے پہچانے راستوں کو دیکھتے ہوئے اسنے مسکرا کر

سر جھٹکا۔گاڑی وہیں روکتے وہ چل کر جانے لگا۔

آس پاس سے گزرتے لوگوں نے رشک سے اس نوجوان کی جانب دیکھا۔ایک ایک قدم اسے

گھر کے قریب لا رہا تھا دروازے پر رکتے ہوئے اس نے آہستہ سے گلا کھنکار ا دروازے کے پٹ

کھلے تھے اندر قدم رکھتے ہی سب سے پہلے اس کی نظر باغ میں پھولوں کو پانی دیتی لڑکی پر پڑی

جس کی پشت دروازے کی جانب تھی۔چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتا وہ اس کے عین مقابل کھڑا

ہو گیا۔

"زما باغ تہ دکوم باغ ٥ل را غلی دی؟"

www.novelsclubb.com

(میرے باغ میں کون سا پھول آیا ہے؟")

ایک اجنبی گھمبیر آواز پر ڈر کر پلٹتی وہ وہیں ساکن ہو گئی۔ سامنے کھڑا شخص وہی تھا جس کے انتظار میں اس نے پلکیں بچھائی تھیں۔ وہ وہی تھا جس کو اس نے اس رات شدت سے بلایا تھا جس رات اس کا گھر کھنڈر بنایا جا رہا تھا مگر اب جب سہی ہو گیا تھا اب جب گل چچی چچا اس قیامت سے گزر چکے تھے تو وہ آ گیا تھا واپس کیوں آیا تھا؟ بے تحاشہ سوال دل میں ہی قید کرتی وہ اسے دیکھنے لگی۔

فوجی وردی پر بہت بڑا "کیپٹن شیر دل" لکھا تھا۔

"اس ایک لقب کے لیے چار سال لگا دیے؟" انگلی سے نام کی طرف اشارہ کرتی بولی۔

"یہ لقب نہیں ہے یہ بہت بڑا عہدہ ہے گل۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا فائدہ آخر کیا فائدہ شیر دل اس عہدے کا۔ کیا تمہارا یہ عہدہ مجھے میں ماہ رخ گل کو ماہ رخ گل لوٹا سکتا ہے؟ کیا یہ عہدہ چچی کے انتظار میں تڑپتے چار سال واپس لا سکتا ہے یہ عہدہ نا ہی میرے آنچل پر لگا داغ مٹا سکتا ہے اور نہ ہی کسی اور لڑکی کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ یہ عہدہ بھی نام نہاد ہے شیر دل خان جس مریم کا بدلہ لینے کے لیے تم گئے تھے نا اس مریم کی دوسری بہن لے گئے تھے وہ۔ اس رات ایسے کئی عہدوں والے بھی تھے پر نا ہی مدد کی نا ہی میری پکار سنی اسی رات مجھے ان سے نفرت ہو گئی تھی۔ اس رات شدت سے میں نے ایک ہی دعا کی تھی۔ کسی کو ان جیسے محافظ نا ملیں۔" شدّت جذبات سے سرخ ہوتے چہرے سے وہ چیخ رہی تھی۔ بسمہ بیگم باہر کی جانب بھاگیں سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ وہیں کھڑی رہ گئیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شیر دل نے پلٹ کے انہیں دیکھا۔

"امی یہ کیا بول رہی ہے؟"

انہوں نے بھیگی آنکھوں سے اپنے خوب رو بیٹے کو دیکھا۔اس منظر کو دیکھنے کے لیے ان کی

آنکھیں ترس گئی تھیں۔

"شیر دل یہ وہی بول رہی ہے جو سچ ہے کڑوا سچ۔"

www.novelsclubb.com

"کون سی رات کون سا داغ ماں؟" وہ اچھنبے سے پوچھتا ان کی جانب بڑھا۔

"وہی جو چھ سال پہلے تمھاری بہن کے ساتھ ہوا تھا وہی چھے سال بعد دو مہینے پہلے منکوحہ کے

ساتھ بھی ہو چکا ہے۔فرق اتنا ہی وہ چلی گئی تھی چھوڑ کے یہ نہیں گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”کون لوگ تھے وہ؟“غصے سے لال ہوتے چہرے سے پوچھا گیا۔

”پاشاخان اور اس کے چیلے۔“جواب گل نے دیا۔

”اندر چلو شیر دل گل آو بیٹا باہر ٹھنڈ ھ ہو رہی ہے۔“

وہ بسمہ بیگم کے ہمراہ اندر کی جانب بڑھ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

دور فضا میں دیکھتی وہ کچھ سوچ رہی تھی کاش شیر دل واپس نا آتا۔

”آخر کب تک ایسے رہو گی؟“

”کب تک رہنا چاہیے؟“

”تم اس طرح اچھی نہیں لگتی گل۔“

”اپنی مرضی سے کون ایسا ہونا چاہتا ہے شیر دل۔“

”کیا تم انہیں سزا دلوانا چاہتی ہو؟“

”چھوڑو شیر دل یہ بتاؤ تم صبح سے کہاں تھے؟“

www.novelsclubb.com

”چوک میں تھا اور میرے خیال سے تمھیں بھی وہاں جانا چاہیے۔ جاؤ چادر لے کر آؤ میں باہر انتظار کر رہا ہوں۔“ دو ٹوک لہجے میں بولتا گاڑی کی جانب بڑھ گیا وہ بھی سستی سے چادر لیتی بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چوک میں کیا ہے شیر دل؟"

"اس گلستان کے گلوں کو نوچنے والوں کے ہاتھ۔"

"کیا مطلب" اچھنبے سے اس کی جانب دیکھنے لگی۔

"اُترو نیچے خود دیکھ لو۔" ہجوم کو چیرتے وہ آگے بڑھے۔ سامنے داخلی دروازے پر لٹکتے کسی کے سر اور بازو دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ لوگ حیرانگی سے چہروں پر ہاتھ رکھے دیکھ رہے تھے۔

"یہ یہ کیا ہے کس نے کیا یہ سب؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ صبح غار سے ملی ہیں ٹکڑوں میں لاشیں۔کسی نے کلہاڑی سے ان کے ٹکڑے کیے ہیں ہماری

ٹیم کھوج میں ہے جلد پتہ چل جائے گا(اگر میں نے چاہا تو)۔"آہستہ آواز میں بڑبڑاتا اس کی

جانب دیکھنے لگا ایک چیز دماغ میں آئی_

کچھ دوری پر ایک ریاست تھی

وہاں کچھ لوگوں نے بغاوت کی

ایک شہزادی تھی گل کی طرح

باغ میں کھلتے گلاب کی طرح

محبتوں کی امین تھی شہزادی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شہزادے کی حیات کا تھی ذریعہ

اچانک ہنستی مسکراتی زندگی میں

تیز کالی آندھیاں چلنے لگیں

زندگی اس شہزادی کی پل میں بکھر گئی

پھر وہ خواب دیکھنے سے ڈر گئی

اک شام وہ یُونہی بیٹھی تھی تخت پر

کنیزوں کی چیخ وپکار پر اس کی نظریں ڈگمگائیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازے کے وسط میں کھڑا تھا شہزادہ

جو کر کے گیا تھا واپس آنے کا وعدہ

تلخی سے مسکراتے ہوئے اس نے اپنا آنچل لہرایا

اور مسکرا کر بولی اے میرے محرم راز

اس آنچل میں ہے اب کالا داغ

میں ناکام ٹھہری تُمہاری امانت کی حفاظت میں

شہزادے نے آنچل اس کے سر پر اوڑھایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما اور بولا

اے میری حسین شہزادی محبت آج بھی تُم سے ہے

یہ داغ میرے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا

اے میرے گلستان کے گل مسکرا الواب

میرے لئے آج بھی تم ویسی ہو

تمہارے ایک ایک آنسو کا بدلہ لیا جائیگا

سارے مجرموں کے ہاتھ کاٹ دیے جائیں گے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ریاست امن و امان کا گہوارہ ہو گی

اس وادی میں ہر پھول محفوظ ہو گا

شہزادہ تم سے وعدہ کرتا ہے گل

اس وادی سے غم کے اندھیرے چھٹ جائیں گے

لوگ بے فکری سے مسکرائیں گے

ہر شخص اپنی نگاہوں کی حفاظت کرے گا

کوئی پھول بے وجہ مسلا نہیں جائے گا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھاری اذیتوں کا اختتام ہوتا ہے

اب کھل کے مسکرادو میری شہزادی

تمہارا یہ شہزادہ تم سے التجا کرتا ہے

فضا میں شہزادی کی ہنسی معطر ہو گئی

گلستان کے مرجھائے ہوئے پھول کھل گئے

اسے ہاتھ سے تھامتا واپس گاڑی کی طرف لے آیا

"تمھیں پتہ ہے شیر دل۔۔" سیٹ کی پشت سے ٹیک لگاتی گویا ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا چیز گل؟"

"اس رات میں نے اللہ سے موت مانگی تھی اپنے لیے۔ مگر آج میں سوچتی ہوں شاید اللہ نے

مجھے یہ دن دکھانا تھا اسلئے زندہ رکھا تم جانتے ہو انسانوں میں سے انسانیت ختم ہو گئی ہے صفر بھی

نہیں بچی اس رات کسی نے بھی میری مدد کرنے کی کوشش نہیں کی سب دیکھ رہے تھے بے

حس ہیں سب۔"

www.novelsclubb.com

"گل انسانیت ختم ہی ہو گئی ہے شاید۔ پر یہاں کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ ظالم کا ہاتھ پکڑ کر

روکنے کی کوشش کرتے جانتی ہو تم اگر وہ ہمت کرتے تو اپنے گھر کے لیے تباہی کا سامان

خریدتے معاشرہ بے حس کم ظالم زیادہ ہے اب فلسطین کے لئے کوئی آواز نہیں اُٹھاتا کیونکہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فلسطین کو بچانے کی خاطر یہ اپنا ملک نہیں تباہ کر سکتے اور یہی خود غرضی ہے یہی مطلبی پن ہمیں

پستی میں دھکیل رہا ہے۔ہم جانتے بھی ہیں کے اقصیٰ کو کچھ ہو گیا تُو ہمیں بھی کچھ ہو جائے گا مگر

بولے تو بولے کون آخر زبانوں کو زنگ لگ چکے ہیں گل۔" گہری سانس لیتا گاڑی سٹارٹ

کرنے لگا۔

"کیا میں تم پر فخر کر سکتی ہوں؟" شرارت سے ابرو اچکا کر پوچھتی وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر

گئی۔

"تُمھیں پتہ ہے گل مورخ کیا لکھے گا؟"

"کیا لکھے گا مورخ بھلا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مورخ لکھے گا ایک گل تھی جس سے عشق کرنا فرض تھا۔"

"یہ بالکل غلط ہے شیر دل مورخ یہ لکھے گا کہ ایک شیر دل تھا جس پر اپنی بیوی سے عشق کرنا فرض تھا۔" اس کے شانے پر سر ٹکاتی وہ طمنانیت سے آنکھیں موند گئی۔

"نہیں گل مورخ لکھے گا کہ

"بس شیر دل مورخ کچھ نہیں لکھے گا۔"

"جیسا آپ کہیں مادام" شانے اچکاتا بولا۔

"سلیوٹ سر" آنکھیں بند کئے ہی سلیوٹ کرتی قہقہہ لگا دی۔

"اب گھر چلیں بیگم؟"

"شکر ہے تم میرے بال سفید ہونے سے پہلے آ گئے۔"

"بس کرو گل یار۔" اس کے چڑ کر کہنے پر وہ بمشکل ہنسی ضبط کرتی باہر دیکھنے لگی_

"میری زندگی بہت پر سکون تھی پھر اس ٹھہرے ہوئے پانی میں پتھر آ لگا ہل چل مچی نظام زندگی بدل گیا۔ ماہ رخ گل نے ماہ رخ گل کو کھو دیا۔ مگر یوں وحشیوں کے کٹے ہاتھ میرے لیے تقویت کا باعث بنے میں جانتی ہوں اس میں شیر دل کا ہاتھ ہے مگر یہ ظاہر نہیں کرونگی جب وہ نہیں بتانا چاہتا تو ایسے ہی سہی ہے سب پہلے جیسا نہیں ہو سکتا ویسے ہی نارمل مگر سب پر سکون ہے اور یہی سکون ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نہیں جانتی ماں باپ کی شفقت محسوس کرنے میں کیسی ہوتی ہے میں نہیں جانتی بھائی اپنی

بہن سے کتنی محبت کرتا ہے ہاں مگر جو بھائی بن کر شیر دل مریم باجی کا بدلہ لینے کے واسطے کرنے

گیا تھا اگر بھائیوں کی محبت ان کی چاہت ایسی ہوتی ہے تو لازوال ہوتی ہے بے مثال ہوتی ہے میں

نے ہمیشہ ماں باپ کے روپ میں چچا چچی کو دیکھا ایک مخلص دوست کے روپ میں شیر دل کو وہ

ایسا ہی ہے جب بہن کی ضرورت ہوتی بہن بن جاتا تھا دوست کی ضرورت ہوتی تو اس سے

بہترین دوست کوئی نہیں ہو سکتا ہے" یہ میرے لیے قیمتی تحفہ ہے جو بنا کسی دعا کے ملا ہے مجھے

اس سے نوازا گیا ہے۔,,

خدا سب کو ایسی فیملی دے جو کٹھن وقت میں ساتھ سے حوصلہ بنے نا کہ طعنے دے۔

www.novelsclubb.com

ته په کومو فکرونوکا°ورک شو°،زمانیه_

(تم کن خیالوں میں گم ہو، میری پیاری؟)

عقب سے ابھرتی آواز پر وہ مسکرادی۔

زه فکرکوم چ° د شکرا،°نوافل اداکا°ئ

(میں شکرانے کے نوافل ادا کرنے کا سوچ رہی ہوں۔)

"ہاں ہاں بالکل اب ہم جیسے لوگ سب کو تو نہیں ملتے نا۔"

"بالکل درست۔" دھیمی آواز میں بولتی کچھ سوچنے لگی۔

BE A MAN LIKE SHERDIL

BE A BROTHER LIKE SHERDIL

BE A FRIEND LIKE SHERDIL

AND

BE A BRAVE WOMAN LIKE GUL

☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(ختم شد)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB